پارہ نمبر 4

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر 3 (آیت نمبر 110-120)

آیت نمبر 110

سوال: بہترین امت بننے کے لیے کون سے کام ضروری ہیں؟

جواب: بہترین امت بننے کے لیے ضروری ہے

1- اَمۡرٌ بالمعروف یعنی نیکی کا حکم

2- نہی عن المنکر یعنی برائی سے روکیں۔

3- تُؤۡمِنُوۡنَ باللّٰہ یعنی اللّٰہ پر ایمان لائیں۔

سوال: "اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: "نکالی گئی ہے لوگوں کے لیے" یعنی خیر امت "لوگوں کے لیے نکالی گئی ہے یعنی اب ہمیں اپنی ذات کے فائدے کے لیے نہیں جینا بلکہ ہم تو دوسروں کے لیے اس دنیا میں آئے ہیں۔ اور ہمارے پاس جو نعمتیں ہیں وہ اللّٰہ سبحانہٗ تعالیٰ نے ہمیں انسانیت کو فائدہ پہنچانے کے لیے دی ہے۔

آیت نمبر 111:

سوال: اس آیت میں مسلمانوں کی تسلی کے لیے اللّٰہ تعالیٰ نے یہود کے کون سے وصف بیان کیے ہیں؟

جواب: اللّٰہ تعالیٰ اس آیت میں مسلمانوں کو تسلی دے رہے ہیں کہ ① یہود تمھیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے سوائے معمولی تکلیفوں کے ② اگران کو میدان جنگ میں لڑنا پڑا تو یہ پیٹھ پھیر کے بھاگ جائیں گے ③ وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔

سوال: "اذًی" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اذیٰ سے مراد ہے معمولی تکالیف جیسے معمولی باتیں، دھمکیاں الزام لگانا، Peer Pressure وغیرہ۔

آیت نمبر 112

سوال: مسکنت کسے کہتے ہیں؟

جواب: عربی زبان میں کسی کے دل شکستہ ہونے، افسردہ دل ہونے اس حد تک کہ وہ اپنے آپ کو بے بس اور کمزور سمجھے اور اسکی عزت نفس دم توڑ دے اور وہ دولت کی کثرت کے باوجود خود کو فقیر سمجھے جاہ و منصب کے باوجود خود کو حقیر سمجھے۔

پارہ نمبر 4

سورۃ آل عمران

رکوع نمبر 3 (آیت نمبر 110-120)

سوال: "ذلت" کسے کہتے ہیں؟

جواب: اگر کوئی کسی کی دولت چھین لے اور اسے ذلیل و رسوا کر دے تو اسے ذلت کہتے ہیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے یہود کو کن تین سزاؤں کی خبر دی ہے؟

جواب: ① ذلت
② غضب
③ مسکنت۔

سوال: یہود اس ذلت سے کس طرح نکل سکتے ہیں؟

جواب: یہود ذلت و مسکنت سے اسی وقت نکل سکتے ہیں جبکہ وہ

① بحبل من اللہ یعنی اللہ کی پناہ میں آجائیں
* ۔ مسلمان ہو جائیں۔
* ۔ اللہ سے اچھے تعلقات قائم کریں۔
* ۔ کسی اسلامی مملکت میں ذمی کی حیثیت سے رہنے لگیں۔

② بحبل من الناس یعنی
* ۔ عام مسلمان ان کو پناہ دے دیں۔
* ۔ کسی غیر اسلامی حکومت کی پناہ میں آجائیں۔

سوال: کسی قوم پر مسکنت و ذلت ڈالنے کی کیا وجوہات ہوتی ہیں؟

جواب: ① اللہ کی آیات کا انکار
* ۔ اللہ کی آیات کو ہی نہ ماننا۔
* ۔ قرآن پاک کو اللہ کی کتاب تو ماننا مگر اس پر عمل نہ کرنا۔
* ۔ معجزات جو انبیاء کرام کو دیئے گئے ان کا انکار کرنا۔

② انبیاء کا ناحق قتل کرنا۔
③ اللہ کی نافرمانی
④ حدوں سے نکلنا۔

پارہ نمبر 4

سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر 3 (آیت نمبر 110-120)

سوال: مسلمانوں کو پنپنے کے لیے کیا کرنا ضروری ہے؟

جواب:۔ (1) اللہ تعالیٰ سے اچھے تعلقات رکھے جائیں اجتماعی تقویٰ پیدا کیا جائے۔

(2) لوگوں سے اچھے تعلقات رکھے جائیں۔

(3) دین و دنیا کے ہر میدان میں محنت کر کے ترقی حاصل کی جائے۔

آیت نمبر 113-114

سوال: اس آیت میں کن اہلِ کتاب کا تذکرہ ہے؟

جواب: اس آیت میں اہل کتاب کے اس گروہ کی بات ہو رہی ہے جو مسلمان ہو چکے تھے جن میں۔ عبداللہ بن سلام، اسد بن عبید، ثعلبہ بن سعیہ اور اسید بن سعیہ وغیرہ اور ان میں اہلِ ع ایمان و تقویٰ والی خوبیاں پائی جاتی ہیں۔

سوال: اس آیت میں ان اہل کتاب کی کون سی 9 صفات بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ (1) اُمَّةٌ قَائِمَةٌ ہیں۔

(2) یتلون آیات اللہ یعنی اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں رات کی گھڑیوں میں۔

(3) سجدہ کرنے والے ہیں۔

(4) اللہ پر ایمان لاتے ہیں۔

(5) یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔

(6) نیکی کا حکم دیتے ہیں۔

(7) برائی سے روکتے ہیں۔

(8) بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں۔

(9) صالح ہیں۔

سوال: "قَائِمَةٌ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: (1) نماز کا قیام

(2) اللہ کے حکموں پر قائم ہیں۔

(3) اللہ کے دین کو قائم کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں۔

اس سے مراد ہدایت یافتہ اللہ تعالیٰ کے امر پر قائم رہنے والا ہے۔

سورۃ آل عمران

رکوع نمبر 3 (آیت نمبر 110 - 120)

سوال: "یتلون ایت اللہ اناء الیل" سے کیا مراد ہے؟

جواب: بعض مفسرین کہتے ہیں کہ اس سے مراد عشاء کی نماز ہے۔
بعض کہتے ہیں کہ اس سے مراد تہجد ہے۔

سوال: "یسارعون فی الخیرات" میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

جواب: اسمیں ہمارے لیے یہی سبق ہے کہ یہ مہلت جو ہمیں ملی ہوئی ہے اس کا فائدہ اٹھا کر نیکیوں کی طرف بھاگ دوڑ کی جائے۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔
اس سے پہلے کہ ایسا بڑھاپا آجائے جسمیں سر ہلنے لگے یا غفلت کی حالت میں موت آجائے یا حرکت کو روک دینے والی بیماری پیدا ہو جائے یا نا امید کرنے والی تاخیر آجائے ان سب چیزوں سے پہلے نیک عمل کر لو۔ (بیہقی)
ایک اور روایت میں آتا ہے کہ
پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے بہتر جانو زندگی کو موت سے پہلے، جوانی کو بڑھاپے سے پہلے، امارت کو غربت سے پہلے۔ اپنی صحت کو بیماری سے پہلے اور فراغت کو مشغولیت سے پہلے۔

آیت نمبر 116:-

سوال:- کفر کرنے والوں کو کون سی چیز فائدہ نہیں دے گی؟

جواب:- کفر کرنے والوں کو کل قیامت کے دن ان کے مال اور ان کی اولاد فائدہ نہیں دے گی بلکہ ایسے لوگ آگ کے ساتھی ہیں اور وہ اسمیں ہمیشہ رہیں گے۔

سوال: مال و اولاد کس طرح انسان کے لیے فتنہ اور رحمت بن سکتی ہے؟

جواب: (1) مال و اولاد آزمائش ہیں:- مال و اولاد اس وقت آزمائش بن جاتی ہے جب انسان دین کے تقاضے چھوڑ کر مال یا اولاد کے تقاضے پورے کرنے لگتے ہیں۔
(2) مال و اولاد رحمت ہیں:- جب مال و اولاد دونوں اللہ کے حکموں کے مطابق چلاتے ہوں یعنی ان کے ذریعے سے دین کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔
(3) مال و اولاد "عدو" ہیں:- جب ان کے پیچھے دین کو چھوڑ دیں۔

پارہ نمبر 4

سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر 3 (آیت نمبر 120-110)

آیت نمبر 117 :-

سوال : اس آیت میں کافروں کے خرچ کو کس مثال کے ساتھ واضح کیا جا رہا ہے ؟

جواب : اس آیت میں کافروں کو بتایا جا رہا ہے کہ ایمان کے بغیر نہ تو ان کے مال اور نہ اولاد بھی جی کام نہیں آئیں گے اسی طرح وہ مال جو لوگوں کی بھلائی کے لیے خرچ کرتے ہیں وہ بھی ضائع ہو جائے گا جس طرح پالا ہری بھری کھیتی کو ختم کر دیتا ہے اسی طرح کافروں کا کیا گیا خرچ کل قیامت میں ضائع ہو جائے گا ۔

سوال : کل قیامت میں کون سے اعمال ضائع ہوں گے ؟

جواب :- ① بغیر ایمان کے کیے گئے نیکی کے کام ۔
② ریا کاری کے ساتھ کیے گئے کام ۔

آیت نمبر 118-119 :-

سوال :- " بِطَانَۃً " کے کیا معنی ہے ؟

جواب :- ب ط ن سے ہے - یہ دلی دوست اور راز دار کو کہا جاتا ہے ۔ یعنی ایسا شخص جس پر مکمل اعتماد اور بھروسہ ہو ، جسے محرم راز بنا لیا جائے یعنی جس سے کوئی راز ، راز نہ ہو ۔

سوال :- کافروں سے کس حد تک تعلقات رکھے جا سکتے ہیں ؟

جواب :- کافروں کے دل میں مسلمانوں کے لیے بغض ہے اسلیے ان سے دلی دوستی کرنے کو منع کیا گیا ہے جبکہ ان سے معاملات ، تجارت اور مواسات کے تعلقات رکھے جا سکتے ہیں ۔

سوال :- کافروں کو راز دار نہ بنانے کی کیا وجوہات بیان کی گئی ہیں ؟

جواب :- ① " لَا يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالًا " یعنی کسی خرابی اور فساد میں کمی نہ کریں گے ۔ یعنی یہ تمھاری سوچ بدل دیں گے ۔ تم پر وبال ڈالدیں گے ۔
② انکی دلی خواہش ہے کہ مسلمان کسی مشکل میں پڑ جائیں یعنی تمھیں ذہنی تکلیف دینا چاہتے ہیں ۔
③ ان کی زبانیں مسلمانوں کے خلاف بات کرتی ہیں ۔

پارہ نمبر 4

سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر 3 (آیت نمبر 120-110)

④ جو کچھ اپنے مونہوں سے ظاہر کرتے ہیں اس سے کہیں بڑھ کر اپنے سینوں میں چھپاتے ہیں۔

⑤ تم ان سے محبت رکھتے ہو مگر یہ تم سے محبت نہیں رکھتے ہیں۔

⑥ تم تو ساری کتابوں پر یقین رکھتے ہو مگر یہ کہتے ہیں کہ صرف اس بات کو مان لو جو ہمارے کتاب میں ہے۔

⑦ تمہارے منہ پر تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے مگر جب تنہا ہوتے ہیں تو غصے سے تمہاری بھلائی دیکھ کر اپنی انگلیاں کاٹتے ہیں۔

⑧ اگر تمہیں کوئی برائی پہنچ جاتی ہے تو یہ خوش ہوتے ہیں۔

آیت نمبر 120:-

سوال:- وہ کون سے دو ہتھیار ہیں۔ جن کے ذریعے سے کافروں کی چالیں مسلمانوں کو نقصان نہیں دے سکتیں؟

جواب:- صبر اور تقویٰ مسلمانوں کے وہ 2 ہتھیار ہیں جن کے ذریعے سے کافروں کی چالیں مسلمان کو نقصان نہیں دے سکتیں ہیں۔